قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے ڈرگ اینڈ فوڈ کنٹرول آرگنائزیشن سخت

گزشتہ سال نومبر تک تقریباً 340 ڈرگ لائسنس منسوخ، 240 مزید کو خلاف ورزیوں کے الزام میں معطل کیا گیا

235 ادارے بھی خرید و فروخت کا ریکارڈ نہ رکھنے کا مرتکب پائے گئے، متعلقہ حکام کو کارروائی کرنے کی ہدایت

لازوال ڈیسک

سرینگر/قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سختی سے پیش آتے ہوئے ڈرگ اینڈ فوڈ کنٹرول آرگنائزیشن نے گزشتہ سال نومبر تک جموں و کشمیر میں تقریباً 340 ڈرگ لائسنس منسوخ کرنے کے علاوہ 240 مزید کو مختلف خلاف ورزیوں کے الزام میں معطل کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 235 ادارے بھی خرید و فروخت کا ریکارڈ نہ رکھنے کا مرتکب پائے گئے جس کے بعد متعلقہ حکام کو ان کے خلاف ضروری کارروائی کرنے کو کہا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ڈرگ اینڈ فوڈ کنٹرول آرگنائزیشن نے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے سال 2022 میں تقریباً 340 ڈرگ لائسنس منسوخ کر دی ہے۔ محکمہ کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق صرف نومبر 2022 میں کشمیر صوبے میں ایسے 37 لائسنس منسوخ کیے گئے، جب کہ جموں میں، اس مدت کے دوران، 20 ڈرگ لائسنس منسوخ کیے گئے۔ نومبر کے دوران معطل کیے گئے لائسنس کے تعلق سے، 23 ڈرگ لائسنس ہولڈرز کو جموں اور 34 کشمیر ڈویژن میں کارروائی کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی طرح سے مختلف قسم کی خلاف ورزیوں کو نوٹ کرتے ہوئے ڈی اینڈ ایف سی او نے نومبر میں جموں میں 19 اداروں کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیے جب کہ کشمیر میں، خلاف ورزیوں کا سہارا لینے پر 55 اداروں کو وجہ بتاؤ نوٹس بھیجے گئے۔ گزشتہ سال نومبر تک، جموں و کشمیر بھر میں، مختلف خلاف ورزیوں پر منشیات کے اداروں کو 576 وجہ بتاؤ نوٹس بھیجے گئے تھے۔ تازہ خوردہ اور ہول سیل ڈرگ لائسنسوں کے اجراء کے سلسلے میں، تفصیلات سے پتہ چلتا ہے کہ جموں و کشمیر میں نومبر 2022 تک 959 خوردہ اور 230 ہول سیل لائسنس جاری کیے گئے ہیں۔ جس دوران جموں میں صرف پچھلے سال نومبر میں 72 ریٹیل، اور 10 ہول سیل ڈرگ لائسنس جاری کیے گئے ہیں، جب کہ کشمیر میں، جاری کردہ ریٹیل اور ہول سیل ڈرگ لائسنسوں کی تعداد بالترتیب 63 اور 2 ہے۔ گزشتہ سال نومبر تک جموں میں 49 اور کشمیر میں 115 ایسے اداروں کو قانون کے مطابق کارروائی کا سامنا کرنا پڑا۔ مجموعی طور پر، تفصیلات کے مطابق، جموں و کشمیر میں ایسے 235 ادارے کام کرتے پائے گئے۔ ڈی اینڈ ایف سی او کی طرف سے جاری کردہ تفصیلات میں کہا گیا ہے کہ یونی بھر میں ادویات کے اداروں کی تعداد جنہوں نے ان ہدایات کی تعمیل کی ہے جس کے تحت کمپیوٹرائزڈ بلنگ سسٹم کی پابندی ضروری ہے، ان کی تعداد 3731 بتائی گئی ہے جو کہ تقریباً 23 فیصد ہے۔

اطلاعات ونشریات کی وزارت کے پی آئی بی فیکٹ چیک یونٹ نے

جعلی خبریں پھیلانے والے 6 یوٹیوب چینلوں کا پردہ فاش کیا

لازوال ڈیسک

سرینگر/اطلاعات و نشریات کی وزارت کے پی آئی بی فیکٹ چیک یونٹ (ایف سی یو) نے ایسے چھ یوٹیوب چینلز کا پردہ فاش کیا جو مربوط انداز میں کام کر رہے تھے اور بھارت میں غلط معلومات پھیلا رہے تھے۔ سی این آئی کے مطابق فیکٹ چیک یونٹ نے ان چینلز کے ذریعے پھیلائی جانے والی جعلی خبروں پر قابو پانے کے لئے 100 سے زیادہ حقائق کی جانچ پر مشتمل چھ الگ الگ ٹوئٹر تھریڈز جاری کیے ہیں۔ وزارت اطلاعات ونشریات کی وزارت کے تحت یونٹ کی جانب سے یہ ایسی دوسری کارروائی ہے، جس میں بھی چینلز کا پردہ فاش کیا گیا ہے۔ پی آئی بی فیکٹ چیک یونٹ کے ذریعہ بے نقاب یوٹیوب چینلز انتخابات، سپریم کورٹ اور ہندوستان کی پارلیمنٹ میں کارروائیوں، بھارتی حکومت کے کام کاج وغیرہ کے بارے میں جعلی خبریں پھیلاتے ہیں اور ان کی مثالوں میں الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں پر پابندی کے جھوٹے دعوے، اور جھوٹے بیانات اور ہندوستان کی معزز صدر، ہندوستان کے معزز چیف جسٹس سمیت سینئر آئینی عہدیداروں سے منسوب بیانات شامل ہیں۔ یہ چینلز جعلی خبروں کی معیشت کا حصہ ہیں جو جعلی خبروں کی منیٹائزیشن کی تشہیر کو پروان چڑھتی ہے۔ یہ چینلز ٹی وی چینلز کے ٹیلی ویژن نیوز اینکرز کے جعلی، کلک بیٹ اور سنسنی خیز تھمب نیلز اور تصاویر کا استعمال کرتے ہوئے ناظرین کو گمراہ کرتے ہیں کہ وہ خبریں مستند ہیں اور ان کی طرف سے شائع ہونے والی ویڈیوز کو منیٹائز کرنے کے لیے ان کے چینلز آگے بڑھاتے ہیں۔ پی آئی بی فیکٹ چیک یونٹ کی جانب سے یہ دوسری کارروائی ہے۔ اس سے پہلے ایک بڑی کارروائی میں، 20 دسمبر 2022 کو کی گئی تھی۔ اس کارروائی کے تحت یونٹ نے جعلی خبریں پھیلانے والے تین چینلوں کو بے نقاب کیا تھا۔

ضلع کولگام کے بانی مولہ میں پانی کی شدید قلت

علاقے کے لوگوں نے محکمہ جل شکتی اور ضلع انتظامیہ کے خلاف احتجاج کیا

سرینگر/جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے بانی مولہ میں پانی کی شدید قلت کے حوالے سے لوگوں نے انتظامیہ اور محکمہ جل شکتی کو علاقے کی کثیر آبادی کو بنیادی ضرورت سے محروم رکھنے کا الزام عائد کیا۔ جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں بانی مولہ علاقے کی 17 ہادی پانی کی ایک ایک بوند کے لیے ترس رہی ہے۔ علاقے کے لوگوں نے محکمہ جل شکتی اور ضلع انتظامیہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے علاقے میں پینے کے پانی کا بندوبست کیے جانے کا مطالبہ کیا۔ ضلع کولگام کے بانی مولہ میں پانی کی شدید قلت احتجاج کر رہے مرد و زن نے احتجاج کے دوران ضلع انتظامیہ کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ احتجاجیوں نے سی این آئی نمائندے امان ملک کو بتایا ''مختلف محکمہ جات کے افسران صاحبان نے بھی علاقے کا دورہ کیا، وقتاً فوقتاً سیاسی جماعتوں کے رہنما بھی علاقے کا دورہ کرتے رہتے ہیں، تاہم آج تک کسی نے بھی علاقے میں پانی کے حوالے سے درپیش مشکلات کا ازالہ نہیں کیا۔'' احتجاج کر رہی کئی خواتین نے کہا کہ انہیں روزانہ مقامی ندی سے پانی حاصل کرنا پڑ رہا ہے اور وہ گزشتہ کئی دہائیوں سے ایسا ہی کرتی آ رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کئی سال قبل محکمہ جل شکتی کی جانب سے ایک ریزروائر تعمیر کیا گیا تاہم نامعلوم وجوہات کی بنا پر اسے فعال نہیں بنایا گیا۔ مقامی باشندوں نے انتظامیہ کے تئیں ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: انتظامیہ کے افسران دورہ کر کے صرف یقین دہانی کراتے ہیں، تاہم سینکڑوں نفوس کی آبادی کو پینے کا صاف پانی مہیا کرانے کے حوالے سے آج تک سنجیدہ اقدامات نہیں اٹھائے گئے۔ احتجاج کے دوران لوگ ''پیاسوں کو پانی دو''، ''خدارا ہمیں پانی دو'' کے نعرے بلند کر رہے تھے۔ انہوں نے ضلع انتظامیہ سے بانی مولہ میں پینے کے پانی کے حوالے سے درپیش مشکلات کا ازالہ کرنے کی اپیل کی۔

20 لاکھ کنال سٹیٹ لینڈ کو 30 جنوری تک چھڑانے کا سرکار کا فیصلہ اٹل

لوگوں میں فکر و تشویش سینکڑوں کنبوں کے بے گھر ہونے کا خطرہ/عوامی حلقے

لازوال ڈیسک

سرینگر/تیس جنوری تک بیس لاکھ کنال اراضی سے قبضہ ہٹانے کے سرکار کے احکامات سے جموں و کشمیر کے بیس اضلاع کے سینکڑوں علاقوں میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد بے گھر ہونے کے قریب، سرکار رواں ماہ کے آخر تک فیصلے پر عمل کرانا چاہتی ہے جموں و کشمیر لداخ ہائی کورٹ میں سرکار کے فیصلے کے خلاف 80 سے زیادہ درخواستیں دائر کی گئی ہے۔ مختلف مکتب ہائی فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے سرکار کی کارروائی کو جلد بازی میں لیا گیا فیصلہ کہتے ہوئے کہا کہ جو دہائیوں سے سرکاری لینڈ پر رہائش پذیر ہے انہیں راتوں رات بے گھر کرنا انصاف کے منافی ہے اور قانون انہیں اس طرح کی کارروائی عمل میں لانے کی اجازت نہیں دے رہا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق محکمہ مال کے کمشنر سیکریٹری نے حال ہی میں ایک حکم نامہ اجراء کیا جس میں تمام بیس اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی گئی کہ 30 جنوری 2023 تک جس کسی نے بھی روشنی ایکٹ کا چھراہی یا سٹیٹ لینڈ پر قبضہ کیا ہے اسے خالی کرایا جائے اور اس سلسلے میں کسی بھی طرح کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں ہوگا۔ ڈویژنل کمشنروں کو ہدایت کی گئی کہ اراضی کو چھڑانے کے ضمن میں ہر دن کی کارروائی محکمہ مال کے کمشنر سیکریٹری کو فراہم کی جانی چاہئے۔ روشنی ایکٹ کے تحت جن لوگوں کو سرکاری اراضی فراہم کی گئی تھی جموں و کشمیر لداخ ہائی کورٹ نے ان کے بارے میں بھی حکم نامہ جاری کیا تھا کہ جن غریبوں یا پسماندہ لوگوں کو ایکٹ کے تحت اراضی فراہم کی گئی ہے ان کے خلاف کسی بھی طرح کی کارروائی عمل میں نہ لائی جائے اور جن بڑے مگرمچھوں جن میں بیروکریٹ، سیاست دان، بڑے تاجر شامل ہیں جو اس ایکٹ کے تحت اراضی حاصل کی ہے ان سے وہ واپس لی جائے تاہم سرکار نے مجموعی طور پر سارے لوگوں کے خلاف کارروائی عمل میں لانے کی ہدایت کی جس کے نتیجے میں لوگوں میں فکر و تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ جموں و کشمیر کے سینکڑوں علاقوں میں سٹیٹ لینڈ پر دہائیوں سے لوگ قابض ہے اور ان کے پاس اب انکا حقوق بھی ہے۔ سرکار نے اس اراضی کو بھی خالی کرانے کا حکم دیا ہے اور سرکار کی اس کارروائی سے جموں و کشمیر میں سینکڑوں کنبے بے گھر ہونگے اور سردیوں کے ایام میں انہیں سر چھپانے کے لئے جگہ دستیاب نہیں ہوگی۔ ادھر جموں و کشمیر لداخ ہائی کورٹ میں سرکار کے حکم نامے کے خلاف اسی سے زیادہ درخواستیں دائر کی گئی ہے اور عدالت کی جانب سے ابھی تک اس معاملے کی شنوائی نہیں ہوئی ہے لوگ بے صبری کے ساتھ انتظار کر رہے ہے کہ عدالت کب اپنا فیصلہ سنائی گی۔ ادھر ہر گزرتے دن کے ساتھ لوگوں کی تشویش میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے مختلف مکتب ہائی فکر سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں نے بھی سرکار کے فیصلے کو انصاف کے منافی قرار دیتے ہوئے انتظامی کونسل سے مطالبہ کیا کہ فیصلے پر نظر ثانی کی جانی چاہئے اور جو دہائیوں سے سٹیٹ لینڈ پر رہائش پزیر ہے انہیں راحت فراہم کی جائے اور رجھاں غیر قانونی طریقے سے لوگوں نے سیاسی اثر رسوخ یا پیسوں کے بل بوتے پر اراضی کو ہڑپ کیا ہے ان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔

حج کی ادائیگی کے لیے کورونا ویکسین لازمی قرار

ویکسین کے بغیر کسی کو حج کی اجازت نہیں ہوگی/سعودی حکام

سرینگر/سعودی عرب نے فریضہ حج کی ادائیگی کیلئے کورونا سے بچاؤ کی ویکسینیشن لازمی قرار دے دی۔ سی این آئی کے مطابق وزارت حج وعمرہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق حج کی ادائیگی کے خواہش مند افراد کو کورونا وائرس سے بچاؤ کی ویکسین کا مکمل کورس کرنا ہوگا۔ کورونا کی ویکسینیشن نہ کروانے والوں کو حج کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ حج کے لیے ا؟ نے سے قبل عازمین احتیاطاً فلو (انفلوئنزا) کی ویکسین بھی لگوالیں۔ سعودی عرب نے رواں سال حج کے لیے عازمین کی تعداد پر عائد پابندی ختم کردی ہے۔ گزشتہ دو برسوں سے کورونا کی وبا کو پھیلنے سے روکنے کے لیے عازمین کی تعداد محدود کردی گئی تھی۔

پہلگام میں دوشیزہ کی نعش گھر میں لٹکی ہوئی پائی گئی

سرینگر/سیاحتی مقام پہلگام کے موویرا علاقے میں ایک 30 سالہ دوشیزہ کی لاش اس کے آبائی گھر میں لٹکی ہوئی ملی۔ سی این آئی کے مطابق پہلگام کے موویرا علاقہ میں ایک دوشیزہ کی نعش برآمد کر لی گئی ہے۔ حکام کے مطابق یہ دوشیزہ کل ہی نانی حال آئی تھی اور آج صبح اس کی لاش گوجر پتی موویرا پہلگام میں گھر میں لٹکی ہوئی ملی۔ پولیس کے مطابق معاملے کی تحقیقات کی کارروائی شروع کی گئی ہے۔

پروفیسر رحمان راہی کی یاد میں ایک تعزیتی اجلاس

سرینگر/کلچرل ارگنائزیشن بزم ادب ترال کی طرف سے پروفیسر رحمان راہی کی یاد میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔ سی این ایس کے مطابق کلچرل ارگنائزیشن بزم ادب ترال نے کشمیری زبان کے نامور شاعر، نقاد، مترجم، ساہتیہ اکیڈمی، پدم شری اور گیان پیٹھ ایوارڈ یافتہ پروفیسر رحمان راہی کے انتقال پر ایک تعزیتی اجلاس میں دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے جو کشمیری زبان وادب کے حوالے سے خدمات انجام دی ہیں وہ لائق تحسین ہیں اور ان کو بھلایا نہیں جائے گا اور ان کے انتقال کو کشمیری زبان وادب کے لیے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا ہے۔ اجلاس میں صدر بزم ادب عبدلاحد مجاہد اور دیگر کئی شعرا حضرات اور بہت سارے ادب نواز شامل ہوئے اجلاس میں راہی صاحب کے کشمیر ادب کے تئیں ان کی بے لوث خدمات کو سراہا گیا اور اخر پر ان کے حق میں دعائے مغفرت کی گئی

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے رحمٰن راہی کے پسماندگان کی ڈھارس بندھائی

راہی صاحب کے کلام سے اتحاد و اتفاق اور ثابت قدم رہنے کی تحریک ملتی ہے

سرینگر/صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آج نوشہرہ جا کر وہاں گذشتہ دنوں انتقال کر گئے عبدالرحمٰن راہی کے سوگواران کیساتھ تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ اس موقعے پر مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت، کلمات اور فاتحہ خوانی ادا کی گئی اور ڈاکٹر صاحب نے پسماندگان کیساتھ شریک غم ہونے کا اظہار بھی کیا۔ مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ راہی صاحب کے اعلیٰ پایہ کے شاعر، نقاد اور دانشور ہونے کے ساتھ ساتھ خطہ کشمیر کے عظیم سپوت تھے۔ مرحوم کو شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کے ساتھ بہت زیادہ رغبت تھی اور دنوں کے درمیان گہرے مراسم تھے۔ راہی صاحب نے اپنے منفرد اور لاثانی شاعری اور پُر اثر کلام سے اہل کشمیر کے دلوں میں جگہ بنائی تھی اور حقیقی معنوں میں اپنی مادری زبان کشمیری کو آخری دم تک دوام بخشا۔ انہوں نے کہا کہ راہی صاحب کو بحیثیت شاعر، نقاد اور اُستاد کشمیری زبان وادب کو گہرے انداز میں آبیاری کرنے کے لئے ان کی نمایاں خدمات کے لئے یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے اپنی یادگار اور ترقی پسند شاعری سے لوگوں کے دلوں پر گہرے نقوش چھوڑے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ راہی صاحب ایک ترقی پسند مصنف تھے اور اُن کی شاعری سے اتحاد و اتفاق اور ثابت قدم رہنے کی تحریک پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی جموں و کشمیر میں اتحاد و اتفاق کی ضرورت ہے کیونکہ ہم تاریخ کے سخت ترین چیلنجوں کا سامنا کر رہے ہیں اور متحدہ و پُر عزم ہو کر ہی ہم کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ اُن کے ہمراہ سیاسی صلح کار مشتاق گورو بھی تھے۔

عرس مبارک خلیفہ اول سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ کے سلسلے میں انتظامات کی اپیل

سرینگر/جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری علی محمد ساگر نے ڈویژنل انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ عرس مبارک خلیفہ اول سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ کے پیش نظر درگاہ حضرت بل میں خصوصی انتظامات، خاص کر بجلی، پینے کے پانی، صحت وصفائی اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات ہر سطح پر عقیدت مندوں کیلئے دستیاب رکھیں۔ انہوں نے صوبائی انتظامیہ سے اپیل کی کہ عرس مبارک کے سلسلے میں آثار شریف شہری کلاش پورہ، جناب صاحب صورہ، لال بازار، پنجورہ شوپیاں، اہم شریف بانڈی پورہ، کعبہ مرگ، سیر ہمدان، ڈانگر پورہ میں بھی تقریبات کا انعقاد ہو رہا ہے اور ان مقدس درگاہوں پر موئے مبارک آنحضورؐ اور دیگر تبرکات کی نشاندہی کی جاتی ہے اور عقیدت مندوں کی بڑی تعداد ان درگاہوں پر حاضری دیتی ہے، اس لئے انتظامیہ اور مسلم اوقاف ٹرسٹ کے زعما کو زائرین کیلئے تمام انتظامات حسب قدیم میسر رکھنے چاہئیں۔ عرس کی تقریب 22 حمید الثانی مطابق 15 جنوری بروز اتوار منائی جا رہی ہے۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کا غلام نبی آزاد کیساتھ اظہارِ تعزیت

سرینگر/صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر عمر عبداللہ نے ڈی اے پی سربراہ غلام نبی آزاد کے برادر نسبتی الحاج احمد اللہ بٹ کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران خصوصاً غلام نبی آزاد کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی ہے۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، صوبائی صدور ناصر اسلم وانی اور ایڈوکیٹ رتن لعل گپتا نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کیلئے دعا کی ہے۔

25 فیصد سبسڈی والے شمسی پینل کی تنصیب کی مانگ میں اضافہ: ماہانہ بجلی بل کے بوجھ سے بچنے کی سبیل • سبسڈی دینے کے اعلان کے بعد سولر پینل کاروبار میں بہتری: تاجر

لازوال ڈیسک

سری نگر/جموں و کشمیر انتظامیہ کی جانب سے رہائشی عمارتوں کی چھتوں پر شمسی توانائی کے پینلز کی تنصیب پر 25 فیصد سبسڈی دینے کے اعلان کے بعد وادی کشمیر میں چھتوں پر شمسی پینل کی تنصیب کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ شمسی پینل کی تنصیب کی مانگ میں اضافے کی ایک وجہ بجلی کی کمی کیساتھ ساتھ کشمیر میں ماہانہ بجلی کے بل میں بھاری اضافہ ہے۔ کیونکہ کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ وادی کو کل 1700 میگاواٹ بجلی فراہم کر رہا ہے۔ وادی میں لوگ ان دنوں توانائی کے بیک اپ کے طور پر اپنی چھتوں پر شمسی پینل لگا رہے ہیں، جب حکومت نے تمام اضلاع میں رہائشی عمارتوں پر شمسی توانائی کے پینل لگانے کیلئے پروجیکٹ لاگت کا 25 فیصد سبسڈی دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ منصوبہ نومبر 2023 کے آخر تک مکمل ہونا ہے تاہم اس کے شروع ہوتے ہی لوگوں نے اس کی طرف رجحان ظاہر کیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق سری نگر میں سولر پینل فروخت کرنے والے ایک تاجر نے بتایا کہ ان کا کاروبار گزشتہ 2 سالوں سے خسارے میں چل رہا تھا لیکن انتظامیہ کی جانب سے سولر پینل لگانے کیلئے سبسڈی دینے کے اعلان کے بعد اس میں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سبسڈی دے رہی ہے، جس کی وجہ سے ان سولر پینلز کی مانگ میں 40 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا کاروبار، جو 2 سال سے خسارے میں چل رہا تھا، اب بہتر نظر آ رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر میں اس وقت درجنوں برانڈز شمسی توانائی سے چلنے والے آلات فراہم کر رہے ہیں۔ ان کے استعمال سے بجلی کی کمی پر قابو پایا جا رہا ہے اور ساتھ ہی وہ سستے بھی ہیں۔ جموں و کشمیر انرجی ڈیولپمنٹ ایجنسی کے حکام کے مطابق جموں و کشمیر میں شمسی توانائی کو فروغ دینے کیلئے کئی پروگرام شروع کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو سبسڈی کے ساتھ شمسی توانائی پر مبنی آلات استعمال کرنے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ ایک اہلکار نے کہا کہ کئی اور مسائل زیر غور ہیں۔ ایجنسی جلد ہی شمسی توانائی سے چلنے والے آلات کے ڈیلرز کے ساتھ بات چیت کرے گی۔ ایک میٹنگ منعقد کی جائے گی اور زیر التواء مسائل کو بھی حل کیا جائے گا۔

2021 میں ہر 4.4 سیکنڈ میں ایک بچہ یا نوجوان مرگیا: اقوام متحدہ کی رپورٹ

نوزائیدہ سمیت 5 سال سے کم عمر کے 50 لاکھ بچوں اور 24 سال تک کے 20 لاکھ نوجوانوں کی موت

صحت کی خدمات کو بہتر بنانے کیلئے فوری اقدامات نہ کئے گئے تو 2030 سے پہلے تقریباً 59 ملین بچے اور نوجوان مرجائیں گے اور تقریباً 16 ملین بچے مردہ پیدا ہوں گے

جے کے این ایس

سری نگر/اقوام متحدہ کے انٹر ایجنسی گروپ برائے بچوں کی اموات کے تخمینے کی طرف سے جاری کردہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ سال 2021 میں 5 سال سے کم عمر کے 50 لاکھ سے زیادہ بچے، جن میں 20 لاکھ سے زیادہ نوزائیدہ، اور 5 سے 24 سال کی عمر کے 20 لاکھ بچے اور نوجوان شامل ہیں، موت کا شکار ہوئے جن میں سے 43 فیصد نوعمر ہیں۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق یونیسف کے ڈیٹا اینالیٹکس، پلاننگ اور مانیٹرنگ کے ڈویژن کے ڈائریکٹر ودھیا گنیش نے منگل کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ ہر روز، بہت سارے والدین اپنے بچوں کو کھونے کے صدمے کا سامنا کر رہے ہیں، بعض اوقات ان کی پہلی سانس سے پہلے بھی۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے وسیع، روکے جانے والے سانحے کو کبھی بھی ناگزیر کے طور پر قبول نہیں کیا جانا چاہیے۔ مضبوط سیاسی ارادے اور ہر عورت اور بچے کے لیے بنیادی صحت کی دیکھ بھال تک مساوی رسائی میں مدنی سرمایہ کاری کے ساتھ ترقی ممکن ہے۔ رپورٹ میں 2000 سے عالمی سطح پر تمام عمروں میں موت کے کم خطرے کے ساتھ کچھ مثبت نتائج دکھائے گئے ہیں۔ 5 سال سے کم عمر کی عالمی شرح اموات میں صدی کے آغاز سے نصف کمی واقع ہوئی ہے، جب کہ بڑے بچوں اور نوجوانوں میں اموات کی شرح میں 36 فیصد کمی آئی ہے، اور مردہ پیدائش کی شرح میں 35 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔ اس کی وجہ خواتین، بچوں اور نوجوانوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے بنیادی صحت کے نظام کو مضبوط بنانے میں مزید سرمایہ کاری سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔ تاہم 2010 کے بعد سے حاصلات میں نمایاں کمی آئی ہے، اور 54 ممالک 5 سال سے کم عمر کی اموات کے لیے پائیدار ترقی کے اہداف کو پورا کرنے میں ناکام رہیں گے۔ ایجنسیوں نے خبردار کیا کہ اگر صحت کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے فوری اقدامات نہ کیے گئے تو 2030 سے پہلے تقریباً 59 ملین بچے اور نوجوان مرجائیں گے، اور تقریباً 16 ملین بچے مردہ پیدا ہو جائیں گے۔ رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ بچوں کو اپنی پیدائش کی بنیاد پر زندہ رہنے کے مختلف مواقع کا سامنا کرنا پڑتا ہے، سب صحارا افریقہ اور جنوبی ایشیا کے ساتھ سب سے زیادہ بوجھ ہے۔ اگرچہ ذیلی صحارا افریقہ میں عالمی زندہ پیدائشوں کا صرف 29 فیصد تھا، لیکن 2021 میں 5 سال سے کم عمر کی تمام اموات میں سے 56 فیصد اور جنوبی ایشیا میں کل 26 فیصد اموات اس خطے میں ہوئیں۔ سب صحارا افریقہ میں پیدا ہونے والے بچوں کو دنیا میں بچپن میں موت کا سب سے زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ یہ یورپ اور شمالی امریکہ کے بچوں کے خطرے سے 15 گنا زیادہ ہے۔ ان دونوں خطوں کی مائیں بھی غیر معمولی شرح پر مردہ پیدائش کے لیے بچوں کے دردناک نقصان کو برداشت کرتی ہیں، 2021 میں 77 فیصد مردہ پیدائشیں سب صحارا افریقہ اور جنوبی ایشیا میں ہوئیں۔ تمام مردہ پیدائشوں میں سے تقریباً نصف سب صحارا افریقہ میں ہوئے۔ رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ سب صحارا افریقہ میں ایک عورت کے مردہ بچے کی پیدائش کا خطرہ یورپ اور شمالی امریکہ کے مقابلے میں سات گنا زیادہ ہے۔ معیاری صحت کی دیکھ بھال تک رسائی اور دستیابی عالمی سطح پر بچوں کے لیے زندگی یا موت کا مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ زیادہ تر بچوں کی اموات پہلے پانچ سالوں میں ہوتی ہیں، جن میں سے نصف زندگی کے پہلے مہینے میں ہوتی ہیں۔ ان سب سے کم عمر بچوں کے لیے، قبل از وقت پیدائش اور مشقت کے دوران پیچیدگیاں موت کی سب سے بڑی وجہ ہیں۔ اسی طرح، 40 فیصد سے زیادہ مردہ پیدائش لیبر کے دوران ہوتی ہے، جن میں سے زیادہ تر اس وقت رو کے جا سکتے ہیں جب خواتین کو حمل اور پیدائش کے دوران معیاری دیکھ بھال تک رسائی حاصل ہو۔ رپورٹس کے مطابق، جو بچے اپنے پہلے 28 دنوں تک زندہ رہتے ہیں، ان کے لیے نمونیا، اسہال اور ملیریا جیسی متعدی بیماریاں سب سے بڑا خطرہ ہیں۔